بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

...... مدیر آیا۔ پر دنیا نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلہ

رجسٹرڈ ایل ع ۲۸۸

سلسلۃ الجدید نمبر ۲ جلد ۱ | ۷ صفر ۱۳۲۳ھ ہجری علےٰ صاحبہا التحیۃ والسلام۔ جمعرات ۱۳۔ اپریل ۱۹۰۵ء | سلسلۃ القدیم نمبر ۱ جلد ۴

فہرست مضامین

انا انزلناہ قریبًا من القادیان۔

خدا کی تازہ وحی

۸ اپریل ۱۹۰۵ء۔ گذشتہ شب تین بجے تازہ نشان
تازہ نشان کا دھکہ۔ زلزلۃ الساعۃ قوا انفسکم ان اللہ
مع الابرار دنی منک الفضل جاء الحق وزھق الباطل
اس وحی کے بعد ایک ناپاک روح کی آواز آئی "مین سوتے
سوتے جہنم مین پڑ گیا"۔ اس وحی کے متعلق حضرت اقدس ع م
نے ایک مفصل اشتہار شائع کیا ہے جو اس اخبار کے صفحہ ۴ و ۵
پر درج کیا گیا ہے۔ بغور ملاحظہ فرماوین

۹ و ۱۰۔ اپریل ۱۹۰۵ء - بجز آنچہ ترا بخوانم

لک درجۃ فی السماء وفی الذین ھم یبصرون۔ نزلت
لک لک نری آیات ونھدم ما یعمرون۔ قل عندی شہادۃ
من اللہ فہل انتم مومنون۔ کففت عن بنی اسرائیل ان فرعون و
ھامان وجنودھما کانوا خاطئین
یہ وحی ۹ کو بھی نازل ہوئی اور پھر ۱۰ کو بھی

ترجمہ۔ کہا جو کچھ مین تجھے کہلاتا ہون۔ تیرے لئے درجے آسمان مین
اور ان لوگون مین جو صاحبان بصیرت ہین۔ مین تیرے لئے
نازل ہوا۔ تیرے واسطے ہم نشان دکہائینگے اور جو کچھ وہ بناتے
جائینگے اس کو ہم گراتے جائینگے۔ کہو میرے پاس خدا کی گواہی ہے۔ پس کیا تم اس گواہی کو
مانو گے یا نہین۔ مینے شر کو بنی اسرائیل سے روک دیا۔ فرعون اور ہامان اور ان کے
لشکر خطاء پر تھے۔ ان الہامات کی تشریح وتفہیم بدر کی ڈائری میں درج ہے

ڈائری

۷۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ مختلف مقامات سے نہایت سخت تباہی اور سینکڑوں آدمیوں کے دب جانے اور مر جانے اور ہزاروں مکانات کے گر جانے اور زمینوں کے دھس جانے کا ذکر ہو رہا تھا۔ بالمقابل اس کے قادیان میں جو امن رہا اس کے متعلق حضرت نے فرمایا۔ کہ اس میں وہ وحی الٰہی بھی پوری ہوئی۔ جو مدت ہوا۔ اخبار وں میں شایع ہوئی تھی۔ کہ **امن است در مقام محبت سرائے ما**۔ ان تباہیوں اور شہروں کے دبنے سے وہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی۔ جس کو گیارہ ماہ ہوئے۔ کہ شایع ہوئی تھی۔ اور گورداسپور میں نازل ہوئی تھی۔ کہ عفت الدیار محلہا ومقامہا یعنے سرائیں بھی تباہ ہوگئیں۔ اور اصلی مقامات بود و باش بھی مٹ گئے۔ اور ان کے نشان بھی مٹ گئے

قادیان کے گاؤں سے بعض آدمیوں کے طاعون میں مبتلا ہونے اور بعض کے مرنے کا ذکر ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ خدا جانے ہمارے باہر آجانے میں کیا کیا حکمتیں میں اگر قادیان میں سو آدمی روز طاعون سے مرنے لگتا۔ تب بھی ہمنے قادیان سے نہیں نکلنا تھا۔ مگر اس میں خدا تعالےٰ کی کوئی حکمت معلوم ہوتی ہے۔ کہ ایسی نئی بات پیدا ہوگئی۔ یعنی سخت زلزلہ کے سبب سے منزلہ مکانات کے گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے بموجب پابندی شریعت اپنے آپ کو خطرناک جگہ سے محفوظ کرنے کے واسطے ہم باہر آگئے اور زلزلہ کی کیفیت ایسی ہے۔ کہ اب تک محسوس ہوتا ہے۔ خدا نے دل میں پختہ طور سے یہی بات ڈال دی کہ اب باہر جانا چاہیئے۔ طاعون کے لحاظ سے باہر آنا تو گناہ تھا۔ مگر زلزلہ کے سبب خدا نے یہ بات دل میں ڈال دی۔ اور اس سے ہم کو بہت فائدہ اور آرام ہؤا۔ کیونکہ باغ میں عمدہ ہوا اور خوشبودار پھولوں کے سبب مضامین کے لکھنے اور فکر اور تدابیر کیواسطے عمدہ موقع ملتا ہے۔ اور صحت میں بہت ترقی محسوس ہوتی ہے۔ اور درختوں کی چھاؤں کے نیچے دعا کے واسطے عمدہ خلوت گاہ ملجاتی ہے۔ جس کے سبب ہم باغ کے مکان میں آگئے

فرمایا۔ اب تو اس قدر نشانات ظاہر ہو رہے ہیں کہ گویا خدا اپنے آپ کو برہنہ کرکے دکھانا چاہتا ہے

فرمایا۔ پہلے انبیاء کے معجزات تو خاص زمینوں اور خاص شہروں تک عموماً محدود ہوتے تھے۔ مگر اب تو خدا تعالیٰ ایسے نشان اس سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے جو دنیا بھر پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔

۸۔ اپریل ۱۹۰۵ء فرمایا۔ جب دنیا مدنظر ہو۔ تو تطہیر مشکل ہے؎۔ آج کے الہامات کے واسطے حضرت اقدس علیہ السلام نے ایک اشتہار لکھا۔ جس کو شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر اخبار الحکم نے نہایت چستی سے چھاپ کر۔ شام تک شایع کردیا۔ نام اشتہار الانذار رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب کو جزائے خیر دے۔ حکیم فضل الدین صاحب نے بھی علیحدہ چھاپ کر شایع کیا ہے۔ اخبار بدر کے صفحات ۴ و ۵ پر شایع ہوا ہے

۹۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ پرچہ اہل حدیث امرتسر کا ذکر ہوا۔ جس نے بہت سے بیجا حملے خدا کے سلسلہ پر کئے۔ حضرت اقدس ؑ نے فرمایا۔

کم علم آدمی تو معذور ہوتا ہے۔ معاف بھی کیا جاتا ہے۔ مگر تعجب ہے۔ ان لوگوں پر جو علم رکھتے ہیں اور پھر بھی تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ کسی کو کیا معلوم کہ اندر ہی اندر کیا طیاری ہو رہی ہے۔ اور ابھی زمین پر کیا ہونے والا ہے۔ جب اللہ تعالےٰ ایسی تباہی لائیگا۔ جس کی خبر وحی الٰہی میں ہے۔ تو پھر توبہ اور رجوع بھی فائدہ نہ دیگا۔ مبارک ہیں۔ وہ جو پہلے ایمان لائے۔ اور پھر وہ جو ان کے بعد آئے۔ ایسا ہی درجہ بدرجہ سب کا حصہ ہے دیکھو کس قدر قیامت کا نمونہ ہے۔ مگر پھر بھی یہ لوگ باز نہیں آتے۔ اور ناجائز باتیں کہتے ہیں۔ لیکن ہماری جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان کی باتوں کے سبب غمگین نہ ہوویں یہ لوگ جیسے اہل حدیث وغیرہ ہیں۔ یہ ہمارے سلسلہ کی رونق ہیں۔ اگر اس قسم کے شور مچانے والے نہ ہوں۔ تو رونق کم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جس نے مان لیا ہے۔ وہ تو اپنے آپ کو فروخت کر چکا ہے۔ اور مثل مردہ کے ہے۔ وہ کیا بولیگا وہ تو زبان کھول ہی نہیں سکتا۔ اگر سارے ابوبکر ہی بن جاتے۔ تو پھر ایسی بڑی بڑی نصرتوں کی کیا ضرورت پڑتی جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر ہوئی تھیں۔ دیکھو سنت اللہ یہی ہے۔ کہ پہلے سخت گرمی پڑے پھر برسات ہو۔ پس تم خوش ہو کہ ایسے آدمی دنیا میں موجود ہیں۔ جو اس نصرت اور فتح کو جو کروڑوں کوس دور ہوتی ہے۔ ایک دو کوس کے قریب کھینچ لاتے ہیں۔ اب ان معاملات کو اللہ تعالےٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ آج کے الہامات پر غور کرو۔ اب بحث مباحثہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہماری طرف سے خدا آپ جواب دینے لگا ہے۔ تو خلاف ادب ہے کہ ہم دخل دیں۔ اور سبقت کریں جس کام کو خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ وہ اس کو ناقص نہ چھوڑے گا۔ کیونکہ اب اگر امن ہو جائے اور کوئی نشان نہ دکھایا جائے۔ تو قریب ہے۔ کہ ساری دنیا دہریہ بن جائے۔ اور کوئی دکھائیگا

میرے لڑکے محمد منظور کا رویاء حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ فرمایا۔ مؤمن کبھی رویا دیکھتا ہے اور کبھی اس کی خاطر کسی اور کو دکھاتا ہے۔ ہمنے اس کی تعبیر میں چودہ بکرے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔ سب جماعت کو کہدو کہ جس جس کو استطاعت ہے۔ قربانی کردے۔

فرمایا۔ کہ ہمیں اس وقت اپنا پرانا الہام یاد آتا ہے۔ کہ **وتجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسیٰ صعقا**۔ جو براہین احمدیہ میں درج ہے۔ اور تجلی کی اس کے رب نے پہاڑ پر یعنی مشکلات کے پہاڑ پر اور کردیا اس کو پاش پاش اور گرا موسیٰ بے ہوش ہوکر۔ یعنی ایسی تجلی ہیبت ناک تھی۔ کہ اس کی ہیبت کا اثر موسیٰ پر بھی پڑا۔

زلزلہ کے پہلے دھکے کے وقت ہم دعا کرتے ہوئے سجدے میں گر پڑے تھے۔ ایک ہیبت ناک صورت پیش نظر تھی۔ جس کا ایک قوی اثر دل پر تھا۔ ایسا اثر تھا کہ گویا ایک صعق کی قسم تھی۔ آج کے الہام میں جو آئندہ زلزلہ کا خوف ہے معلوم نہیں کہ کب پورا ہو اور معلوم نہیں کہ زلزلہ سے مراد کس قسم کا عذاب ہے عفت الدیار **محلہا ومقامہا** والا الہام کیسا پورا ہؤا کہ شہر اور چھاؤنیوں کے نشان مٹ گئے۔ نہ خانہ رہا۔ اور نہ صاحب خانہ

آریوں کے اخبار ڈیلی ٹائمز اور آریہ پترکا اور اہل حدیث نے جو مخالفانہ ریمارکس کئے ہیں۔ ان کا ذکر آیا

حضرت نے فرمایا کہ ان سب کو یہی جواب دیدو کہ ہم آسمانی فیصلہ کے منتظر ہیں۔ تمہارا جواب دینا پسند نہیں کرتے۔ تمہارا جو جی چاہے کہتے جاؤ۔

فرمایا۔ تربیت انبیاء کی اسی طرح آہستہ آہستہ ہوتی چلی آئی ہے ابتدا میں جب مخالف دکھ دیتے ہیں تو صبر کا حکم ہوتا ہے اور نبی صبر کرتا ہے۔ یہاں تک کہ دکھ حد سے بڑھ جاتا ہے تب خدا کہتا ہے کہ اب میں خود تیرے دشمنوں کا مقابلہ کرونگا۔ اب یقیناً جانو کہ وقت بہت قریب ہے۔ اس وقت ہمیں وہ وحی الٰہی یاد آتی ہے جو عرصہ ہوا کہ ہم پر نازل ہوئی تھی کہ **قرب اجلک المقدر ولا نبقی لک من المخزیات ذکرا**

ان مخالفوں کی مخالف باتوں کا کوئی نشان اور ذکر باقی نہ رہیگا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس جماعت کو اپنی قدرتوں پر ایمان دلا دے یہیں ویسا رہیں نشانات ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس جماعت کو حفاظت میں رکھے

۱۰۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ کثرت زلازل اور تباہیوں کا ذکر تھا۔ فرمایا ہم تو یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر یہ ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگوں کو ایمان پیدا ہو جائے۔ خواہ کیسے ہی زلزلے پڑیں۔ پر خدا کا چہرہ لوگوں کو ایک دفعہ نظر آجائے اور اس ہستی پر ایمان قائم ہو جائے۔ م

؎ آج رات کے الہام من فرعون ... الخ کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ فرعون اور ہامان کے ساتھی تو یہ یقین کرتے تھے کہ بنی اسرائیل ایک تباہ ہوجانے والی قوم ہے۔ اور اس کو ہم جلد فنا کردیں گے۔ پر خدا نے فرمایا کہ وہ ایسا خیال کرنے میں خطا پر تھے۔ ایسے ہی اس جماعت کے متعلق مخالفین ومعاندین۔ کہتے ہیں کہ یہ جماعت تباہ ہو جائے گی۔ مگر خدا کا منشاء کچھ اور ہے۔ کانگڑہ کے متعلق بہت تباہی

حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کے

درس قرآن

سے نوٹس

سیپارہ ۱۵ رکوع ۸

ومن کان فی ھذہٖ اعمٰی فھو فی الاخرۃ اعمٰی۔

جو اس جہان میں اندھا ہے۔ وہ آخرت میں بھی اندھا ہی ہوگا۔ یہ دنیا بیج بونے کا وقت اور اس کی جگہ ہے۔ اور اس بیج کا پھل کاٹنے کا موقعہ دنیا ہی ہے۔ مگر آخرت اس کا پورا وقت ہے۔ جو شخص بونے کے وقت اندھا ہے۔ اور نہیں جانتا کہ کب اور کیسے موقع پر کس طرح بیج بوئے۔ اور غفلت میں بیٹھا ہے۔ اس کو پھل کاٹنے کے وقت کوئی پھل نظر نہ آئیگا۔ جس کو وہ اٹھا سکے۔ پس جیسا وہ یہاں اندھا ہے۔ ویسا ہی پیچھے بھی اندھا ہوگا۔ ایک حکیم نے اس مضمون کو فارسی نظم میں ادا کیا ہے

از مکافات عمل غافل مشو ٭ گندم از گندم بروید جو ز جو

وان کادوا لیفتنونک عن الذی اوحینا الیک۔

تحقیق الامر تو یہ ہے۔ کہ قریب تھا۔ کہ یہ لوگ ہمارے وحی کردہ امر سے ہٹا کر تجھے فتنہ میں ڈال دیں

انبیاء و رسل کے زمانہ میں دنیوی اکابر جن کو اپنی چالاکی اور فہم پر بڑا بھروسہ ہوتا ہے۔ خدا کے برگزیدوں کو اپنی طرح ایک منصوبہ باز جان کر ان کو صلاح و مشورہ دینے آیا کرتے ہیں کہ یہ کام اس طرح نہیں کرنا۔ اور اس طرح کرنا چاہئے۔ تو پھر دنیا میں بڑی کامیابی ہوگی۔ ایسے لوگ حضرت نبی کریم کے پاس بھی آیا کرتے تھے۔ مگر خدا کے فضل نے نبی کریم کے دل کو ایسا ثابت قدم اور مضبوط بنایا تھا۔ کہ ان لوگوں کی منصوبہ بازیوں کا ان پر اثر نہ ہو سکتا تھا۔ اس کے ظل کا حال بیان کرتا ہوں۔ حضرت مرزا صاحب کے پاس بھی اس قسم کے لوگ آتے رہتے ہیں چنانچہ دلی میں ایک مولوی آیا تھا۔ اپنی طرف سے بڑی بناوٹ کے ساتھ اور سنجیدگی کے ساتھ باتیں کرنے لگا۔ اور بڑی خیر خواہی کا اظہار کر کے کہا کہ اگر آپ صرف مجددیت و امامت و اصلاح کا دعویٰ رکھتے۔ تو پھر سارا دنیا کو مرید بنا لینا آسان تھا۔ دعویٰ مسیحیت کے معاملہ میں جلدی ہو گئی ہے۔ اس کو کسی اور طرح سے اب ازالہ کر کے صرف مجدد ہونے کا دعوےٰ رہنے دیجئے۔ تو پھر سب کام درست ہو جائے گا۔ حضرت نے ہنس کر جواب دیا کہ اگر منصوبہ کی بات ہوتی۔ تو آپ کا مشورہ خوب تھا۔ مگر میں تو حکم الٰہی کی اطاعت سے مجبور ہوں۔

وان کادوا لیستفزونک من الارض لیخرجوک منھا واذًا لا یلبثون خلافک الا قلیلا۔

یقیناً یہ لوگ (اہل مکہ) تجھے اس زمین مکہ سے نکالنے والے ہیں۔ اور تیرے بعد یہ لوگ بھی ایسی کرتوت کے بعد نہ رہیں گے۔ مگر چند روز۔

اس آیت میں پیشگوئی ہے۔ کہ اہل مکہ حضرت نبی کریم کو مکہ سے نکال دیں گے۔ لیکن چند ایک برس کے بعد یہ خود بھی اس شہر میں نہ رہ سکیں گے۔ یعنی ہلاک ہو جائیں گے۔ جیسا کہ جنگ بدر میں واقع ہوا۔ اس کے متعلق سورۂ سبا کے تیسرے رکوع میں بھی پیشگوئی درج ہے جہاں لکھا ہے کہ قل لکم میعاد یوم لا تستاخرون عنہ ساعۃ ولا تستقدمون۔ تو کہہ دے کہ تمہارے واسطے ایک سال کی میعاد ہے۔ کہ اس سے ایک ساعت اِدھر اُدھر نہ کر سکو گے۔ اور اسی کی طرف سورۂ انفال کے رکوع ۴ میں بھی ارشاد ہے۔ جہاں لکھا ہے۔ کہ وما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم۔ کیا معنے۔ اے رسول جب تک تو ان میں ہے۔ اللہ ان پر عذاب نہ لائیگا۔ اس ہجرت اور ایک سال کے بعد فتح کا ذکر کتاب یسعیاہ باب ۲۱ میں پہلے سے درج تھا۔ اور وہ اس طرح سے ہے "عرب کی بابت ایک ثبوت۔ کیا معنے الہامی کلام سے البشارت۔ عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹو گے۔ اے ددانیوں کے قافلو! پانی لے کے پیاسے کا استقبال کرنے آؤ۔ اے تیماء کی سر زمین کے باشندو! روٹی لے کے بھاگنے والے کے ملنے کو نکلو۔ کیونکہ وے تلواروں کے سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے بھاگے ہیں۔ کیونکہ خداوند کریم نے مجھے یوں فرمایا ہے۔ ہنوز ایک برس ہاں مزدور کے سے ٹھیک ایک برس قیدار کی ساری حشمت جاتی رہے گی۔ اور تیر اندازوں کی جو باقی رہی۔ قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائیں گے۔ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔ اور یہ تو توریت سے بھی ظاہر ہے۔ کہ قیدار اسمٰعیل کا بیٹا تھا۔ اور عرب کو بنی قیدار بھی کہتے ہیں۔

اقم الصلوٰۃ۔ تکالیف کے وقت بالخصوص استغفار لاحول۔ نماز۔ دعا اور تہجد کے واسطے بہت تاکید ہے۔ نماز اور اس میں دعا مشکلات کے دور کرنے میں بڑی مؤثر ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ مسلمان کے ہاتھ میں نہیں۔

وقل رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطانًا نصیرا۔ اس میں ایک پیشگوئی ہے۔ کہ مکہ میں ہم پھر فتح و نصرت اور غلبہ کے ساتھ داخل ہوں گے۔

سونے کے وقت اس دعا کا پڑھنا تہجد میں اٹھنے کے لئے مدد دیتا ہے۔ (ایڈیٹر)

سید عبدالحی عرب صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کو ایک جگہ جمع کر کے عمدہ کاغذ پر خوشخط مع ترجمہ چھپوایا ہے۔ دعائیں یاد کرنے کے لائق ہیں قیمت ۱؎ فی تختہ۔

دعا

احمدی جماعت کو خصوصاً قادیان کی جماعت سے التماس ہے کہ میرے لئے دعا کی جاوے کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو معاف کرے اور میری طبیعت کو عبادت کیطرف بالکل مائل کر دے۔ کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی محبت کے بغیر بالکل چین نہ ہو۔ اور میرے والدین۔ اور بھائی پر اپنا رحم کرے۔ تاکہ وہ اس نور کی شناخت کریں۔ اور مجھے علم عنایت کرے اور میری روزی میں برکت بخشے۔ اللہ تعالیٰ تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین

آپ کا نیازمند محمد الٰہی کوہاٹ

نشان زلزلہ

ضلع کانگڑہ کے مختلف مقامات بالخصوص جوالا مکھی یعنی لاٹان والی دیوی کے مندر کے مکانات رہائش و پوجا و مکانات جاتریوں کے اور دیگر مکانات کے گر جانے بہت آدمیوں کے مر جانے اور زمین کے نیچے دب جانے وغیرہ سخت تباہی کی خبریں متواتر آ رہی ہیں

سنا گیا ہے۔ کہ اس ضلع میں بدکاری بہت ہوتی تھی۔ مگر ایک قابل غور وجہ ہے کہ وہاں کے پوجاریوں کو فخر تھا۔ کہ لاٹان والی دیوی کے سبب اس جگہ طاعون نہیں پڑتا

امید ہے۔ کہ پوجاریوں میں سے جو مر گئے ہیں۔ ان کو تو بہر حال اور جو زندہ ہیں۔ ان کو بھی یقین ہو گیا ہوگا۔ کہ یہ بت صرف پتھر ہی ہیں۔ اور کسی کو کچھ فائدہ و نقصان نہ دے سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الانذار

بترسید از خدائے بے نیاز و سخت قہارے	نہ پندارم کہ بہند خدا ترسے نکوکارے	مرا باور نمی آید کہ رسوا گردد آں مردے	کہ می ترسد ازاں یارے کہ غفار است و ستارے
گران چیزے کہ می بینم عزیزان نیز دیدندے	ز دنیا توبہ کردندے بچشم زار و خون بارے	ز تشویش قیامت ماند این تشویش گر بینی	علاجے نیست بہر دفع آن جز حسن کردارے
نہ شاید تافتن سر زان جناب عزت و غیرت	اگر خواہد کشد دریک دمی چوں کرم بیکارے	من از ہمدردیت گفتم تو خود ہم فکر کن بارے	خرد از بہر این روز است اے دانا و ہشیارے

(غور سے پڑھو کہ یہ خدا تعالیٰ کی وحی ہے)

آج رات تین بجے کے قریب خدا تعالیٰ کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں لکھی جاتی ہے **تازہ نشان۔ تازہ نشان کا دھکہ۔ زلزلۃ الساعۃ۔ قوا انفسکم ان اللہ مع الابرار۔ دنی منک الفضل۔ جاء الحق و زھق الباطل** ترجمہ مع شرح یعنی خدا ایک تازہ نشان دکھلائے گا مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکہ لگے گا وہ قیامت کا زلزلہ ہوگا۔ (مجھے علم نہیں دیا گیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو دنیا پر آئیگی جس کو قیامت کہہ سکیں گے اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئے گا اور مجھے معلوم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہوگا یا خدا تعالیٰ اس کو چند مہینوں یا چند برس کے بعد ظاہر فرمائے گا۔ بہرحال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو پہلے سے بہت خطرناک ہے سخت خطرناک ہے، اگر ہمدردی مخلوق مجھے مجبور نہ کرتی تو میں بیان نہ کرتا۔ پہلی پیشگوئی جو میں نے الحکم اور البدر میں حادثہ سے پانچ ماہ پہلے ملک میں شائع کر کے خبر دی تھی کہ ملک میں بڑی تباہی پیدا ہوگی اور شور قیامت برپا ہوگا اور یکدفعہ **موتا موتی** ظہور میں آجائیگی دیکھو وہ نشان کیسا پورا ہوا اور جیسا کہ میں ابھی لکھا ہے یہ پیشگوئی مذکورہ اخبار الحکم اور البدر میں اس زلزلہ سے قریباً پانچ ماہ پہلے شائع کر دی گئی تھی اور پیشگوئی مذکورہ یہ ہے **عفت الدیار محلہا و مقامہا** یعنی بہت سی مخلوق کو مٹا دینے والی تباہی آئے گی جس سے مکانات بے نشان ہو جائیں گے ان مکانوں اور گھروں کا پتہ نہ ملے گا کہ کہاں تھے دیکھو کیسی صفائی سے یہ خدا کی باتیں پوری ہوگئیں اگر تم عربی دان نہیں ہو تو عربی دانوں سے پوچھ لو کہ اس وحی الٰہی کے کیا معنے ہیں کہ **عفت الدیار محلہا و مقامہا**۔ اے عزیزو اس کے یہی معنے ہیں کہ محلوں مقاموں کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ طاعون تو صرف صاحب خانہ کو لیتی ہے مگر جس حادثہ کی اس وحی الٰہی میں خبر دی گئی تھی اس کے تو یہ معنے ہیں کہ نہ خانہ رہے گا نہ صاحب خانہ سو یہ خدا تعالیٰ کا فرمودہ جس طور سے اور جس صفائی سے پورا ہو گیا آپ صاحبوں کو معلوم ہے اس کی نسبت اشتہار الوصیت میں بھی خبر دی گئی تھی وہ تو جو ہوا سو ہوا مگر اس کے بعد جو آنے والا حادثہ ہے وہ بہت بڑھکر ہے خدا تعالیٰ لوگوں پر رحم کرے اور ان کو تقوے اور نیک اعمال کا خیال آجائے) بقیہ ترجمہ عربی وحی کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچالو قبل اس کے جو وہ ہولناک دن آوے **جو ایک دم میں تباہ کر دے گا**۔ اور فرماتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں اور بدی سے بچتے ہیں۔ اور پھر اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ **میرا فضل تیرے نزدیک آگیا**۔ یعنی وہ وقت

احباب اپنے اپنے شہروں میں اس اشتہار کو دوبارہ چھپوا کر شائع کر دیں

آگیا کہ تو کامل طور پر شناخت کیا جائے حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ حاصل مطلب یہ ہے کہ جو کچھ نشان ظاہر ہوا اور ہوگا اُس سے یہ غرض ہے کہ لوگ بدی سے باز آویں اور اس خدا کے فرستادہ کو جو اُن کے درمیان ہے شناخت کرلیں۔ پس اے عزیزو جلد ہر ایک بدی سے پرہیز کرو کہ پکڑے جانے کا دن نزدیک ہے ہر ایک جو شرک کو نہیں چھوڑتا وہ پکڑا جائے گا ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا . . . . ہر ایک جو دُنیا پرستی میں حد سے گذر گیا ہے اور دنیا کے غموں میں ہی مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا ہر ایک جو خدا کے وجود سے منکر ہے وہ پکڑا جائے گا ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی سے یاد کرتا ہے اور باز نہیں آتا وہ پکڑا جائے گا دیکھو آج میں نے بتلا دیا زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی۔ کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائے گا خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اُترے کیونکہ زمین **پاپ اور گناہ سے بھر گئی**۔ پس اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جسکی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اُس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب باتیں اُس کی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں ہیں کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جائیں کاش میں اُنکی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا تا دُنیا ہلاکت سے بچ جاتی۔ یہ میری تحریر معمولی تحریر نہیں۔ دلی ہمدردی سے بھرے ہوئے نعرے ہیں اگر اپنے اندر تبدیلی کرو گے اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچالوگے تو بچ جاؤ گے کیونکہ خدا حلیم ہے جیسا کہ وہ قہار بھی ہے اور تم سے اگر ایک حصہ بھی اصلاح پائے گا تب بھی رحم کیا جائے گا ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دیگا نادان بدقسمت کہیگا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں ہائے وہ کیوں اسقدر سوتا ہے آفتاب تو نکلنے کو ہے جب خدا تعالیٰ اس وحی کے الفاظ میرے پر نازل کر چکا تو ایک روح کی آواز میرے کان میں پڑی جو کوئی ناپاک روح تھی اور میں نے اُسکو یہ کہتے سُنا کہ میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا۔ انسان کا کیا حرج ہے کہ اگر فسق و فجور کو چھوڑ دے کونسا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے آگ لگ چکی ہے اُٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔ بنی اسرائیل میں جو شخص گناہ کرتا تھا اُسکو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کر دے پس گو یہ حکم تمہارے لئے نہیں ہے مگر یہ تو ضرور چاہیے کہ اسقدر توبہ استغفار کرو کہ گویا مر ہی جاؤ تا وہ حلیم خدا تم پر رحم کرے آمین

والسلام علی من اتبع الہدٰی

خاکسار مرزا غلام احمد قادیانی

ضروری اطلاع

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ جہاں جہاں یہ اشتہار پہنچے احباب اپنے اپنے شہر میں جہاں ہو سکے۔ دوبارہ چھپوا کر اس اشتہار کو اپنے شہر مین اور مضافات مین ایسی طرح سے شائع کردین۔ کہ موافقین مخالفین سب کو مل جائے اور اس کے مضمون سے اطلاع ہو جاوے والسلام۔ (ایڈیٹر)

ضروری قربانی

راقم عاجز کے ایک معصوم لڑکے محمد منظور نام نے خواب مین دیکھا ہے کہ سخت زلزلہ آیا ہے پھر وہ زلزلہ ایک بکرے کی شکل مین نمودار ہوا اور بولا کہ تمہاری جماعت کے لوگ قربانی دین ان کو مین کچھ نہین کہونگا۔ حضرت اقدس نے اس پر فرمایا ہے کہ تمام احباب جو استطاعت رکھتے ہون قربانی دیدین اور اس اصل قربانی کو بھی ادا کرین جو توبہ و استغفار و دعا کے ذریعہ سے نفس کی قربانی ہے

والسلام۔ (ایڈیٹر)

احباب اپنے اپنے شہرون مین اس اشتہار کو دوبارہ چھپوا کر شائع کرین

اشتہار از جانب پروپرائیٹر بدر

اکثر احباب آگاہ ہون گے۔ کہ البدر میرے سرمایہ سے چلتا تھا۔ اور منشی محمد افضل مرحوم منیجری اور ایڈیٹری کے عوض مین حصہ دار تھے۔ جس جانفشانی اور مالی نقصانون کے ساتھ طرح طرح کی مایوسیون کے خاردار بیابانون کو طے کرکے البدر جیسا مفید جریدہ جاری کیا گیا۔ وہ بھی آپ سے پوشیدہ نہین۔ اور جو جو قومی ضروریات اور خدمات اس کے وجود سے پوری ہوتی رہین۔ اُن سے بھی آپ ناواقف نہین۔ البدر کیا ہے۔ گویا نامۂ دلبر ہے۔ جو خدا کے حبیب احمدؑ آخر زمان مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات اور قدوت المؤمنین حضرت حکیم الامت کے درس کا لب لباب اور بیشمار دیگر فوائد دینی لے کر ہر آٹھواں روز آپ کے پاس پہنچ کر محبوب سے نصف ملاقات کراتا ہے۔ اور قوم نے بھی اس کی قدردانی فرمانے مین دریغ نہین کیا۔ قوم کا ہر ایک فرد معترف ہے۔ کہ یہ ایک فیض عظیم کا چشمہ ہے۔ منشی محمد افضل مرحوم کی وفات سے البدر کی نسبت بہت تشویش پیدا ہوگئی تھی چنانچہ ہر طرف سے بزرگان قوم نے اس کی جدائی کو بڑی محرومی سمجھکر اس کے جاری رکھنے پر زور دیا۔ یہان تک کہ حضرت اقدس عم اور تمام اکابر دین نے ہی اسے جاری رکھنے کا ہی مشورہ دیا۔ اور اسی پر تاکید فرمائی۔ خاکسار بھی اس وقت سے اسی کے جاری رکھنے کی تدابیر اور انتظام مین سرگردان رہا۔ معمولی طور پر جاری رکھنا تو آسان تھا۔ لیکن اس قدر سرگردانی سے غرض یہ تھی۔ کہ اس قومی آرگن کو پہلے کی نسبت بہت زیادہ مفید اور مضبوط اور قابل قدر بنایا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کے فضل نے دستگیری فرمائی اور حضرت اقدس عم اور تمام بزرگان کے مشورے سے ایک ایسا جلیل القدر گران قیمت انسان ہاتھ آگیا ہے۔ جس کی خوبیون اور لیاقت اور مناسبت اور اخلاص سے نہ صرف تمام احمدی جماعت بلکہ یورپ اور امریکہ کے بامذاق اور حق پسند لوگ جن کے ساتھ ان کی خط و کتابت رہتی ہے۔ بھی جانتے ہین اور ان کے جوہر کے ثناخوان ہین۔ منجملہ ان کے فضائل کے یہ بھی ہے کہ زبان عبرانی مین ید طولےٰ رکھتے ہین۔ ان کا نام نامی مفتی محمد صادق ہے۔ مفتی صاحب سے انٹروڈیوس کرنے کے لئے حضرت اقدسؑ اور حضرت حکیم الامت صاحب کی تحریرین کافی ہین جو پہلے اخبار مین چھپ چکی ہیں۔

اس کے سوا یہ بھی خوشخبری آپ تک پہنچاتا ہون کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اکثر اہل قلم احمدی بزرگون نے البدر کے لئے دعا اور ہر طرح کی امداد کے وعدے فرمائے ہین

اس خوش نصیبی کے علاوہ یہ ایک اور بشارت ہے۔ کہ اس کا انتظام حضرت مولوی محمد علی صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز نے اپنی ماتحتی مین رکھنا منظور فرمایا ہے۔ جن کا نامی اور بابرکت نام البدر کے لئے ایک اور مبارک فال ہے۔ اور یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ آیندہ البدر ہر جمعرات کو قادیان سے شایع ہوا کرے۔ اس سے یہ فایدہ ہوگا۔ کہ جماعت کو دونون اخبار بلکہ ایک ایسے اخبار کا کام دین گے۔ جو ہفتہ مین دوبار شایع ہوتا ہو۔ اس طرح تیسرے چوتھے روز۔ دارالامان کی خبرین پہنچ جایا کرین گی۔ اور سالانہ نمبرون کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے

غرض جہان تک مجھ سے ہوسکا ہے۔ مین نے ابتغاء لمرضات اللہ البدر کے لئے احسن سے احسن انتظام کرنے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا۔ اب آپ صاحبان کی ہمت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ مین یقین رکھتا ہون۔ کہ آپ خود تو فراخ دلی سے مالی امداد دینے کی طرف متوجہ ہون گے۔ یہ بھی ایک مبارک پہلو ہے۔ پر مستقل اعانت یہ ہے کہ آپ لوگ اس کی ترقی اور بہتری کے لئے دعائین کرین اور اس کی اشاعت کی توسیع مین ایسی کمر ہمت باندھ کر اپنے تمام دوستون اور احباب کو اس کی خریداری پر آمادہ کرین تاکہ اس کے فنڈون مین استحکام پیدا ہوجائے۔ اور یہ سلسلہ صورت استقلال اختیار کرے۔ یہ ایک ضروری اور اعلیٰ فرض آپ کے ذمہ ہے۔ جس کو آپ آسانی سے ادا کر سکتے ہین۔

البتہ اتنا عرض کرنا ضروری سمجھتا ہون۔ کہ البدر کو لنگر اور مدرسہ پر فوقیت نہین۔ ان کی امداد اس سے مقدم سمجھین اور پھر البدر کی اشاعت مین ہی سعی بلیغ فرماوین

آج تک البدر کے ذمہ ایڈیٹر اور منیجر کی تنخواہ کچھ نہ تھی۔ مرحوم صرف حصہ نفع کے وعدے پر کام کرتے تھے لیکن اس حال مین بھی آج تک خاکسار کو کئی سو روپے کا نقصان ہوچکا ہے۔ اور اس زیرباری کے سوا جو کچھ بروئے حساب کارخانہ کی نقدی موجود تھی۔ وہ بھی مرحوم کی ناگہانی موت کی وجہ سے میرے ہاتھ نہ آسکی۔ اور اب تو مفتی صاحب جیسے والاشان انسان کو مدرسہ تعلیم الاسلام کی ہیڈ ماسٹری سے علیحدہ کراکر البدر کے لئے مامور کرنے سے ایک بہت بھاری رقم ماہوار کا بوجھ البدر پر پڑ گیا ہے اور یہ بوجھ اٹھانا مجھ اکیلے کا کام نہین۔ تمام بھائیون کا فرض ہے۔ کہ اس للہی کام مین اعانت کرکے میرا ہاتھ بٹائین۔ تاکہ اس ضروری قومی آرگن کی زندگی کا موجب ہوکر عنداللہ ماجور ہون

یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ بعض احباب کی طرف سے خطوط اور روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا وی پی ایسے وقت یہان پہنچے تھے۔ جبکہ مرحوم رحلت کر گئے تھے۔ اس لئے وہ ڈاک خانہ سے نہ تو مرحوم کو مل سکے۔ اور نہ مجھے ہی ابھی تک ملے۔ اگر کسی وجہ سے وہ فریسندون کے نام واپس ہوجائین تو التماس ہے۔ کہ خود بذریعہ منی آرڈر رقوم ارسال کردین۔ اور خطوط نئے لکھ بھیجدین یا وی پی کی اجازت دین۔

دراصل تمام احمدی جماعت کے ممبر البدر کے شرکاء ہین سب کی خدمت مین گذارش ہے۔ کہ جدید امداد کے علاوہ جس قدر قیمتین بعض احباب کے نام باقی ہین۔ وہ بہت جلد کارخانہ مین ارسال فرماکر ایسے نازک وقت مین کارخانہ کی امداد فرماوین

یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ آئندہ تمام خط و کتابت بنام منیجر اخبار بدر ہو۔ اور ترسیل زر بنام میان معراج الدین عمر پروپرائٹر بدر ہو۔ والسلام

خاکسار معراج الدین عمر احمدی

اللّٰھم نصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

واخذل من خذل دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولا تجعلنا منھم

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

ڈاکٹر جارج بیکر صاحب ساکن فیلڈ لفیا کا دوسرا خط آیا ہے ان کا پہلا خط آنے کے بعد مین نے ان کو میگزین اخبار کے چند پرچے ارسال کئے تھے جس کے جواب مین یہ خط آیا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ امریکہ کے عیسائیان مین ایسے موحد بندے بھی پیدا ہوگئے ہین۔ خط کا ترجمہ ذیل مین درج ہے

میرے پیارے بھائی! آپ کا ۹ دسمبر ۱۹۰۴ء کا خط مجھے ملا۔ مین اس کا بہت پہلے جواب دیتا۔ لیکن مین اچھا نہ تھا۔ اور گنٹھیا کی بیماری تھی۔ اور خط نہین لکھ سکتا تھا۔ اب مین کچھ اچھا ہون۔ اور مجھے یہ خوشی ہوئی ہے۔ کہ مین آپ کو دوسری بار خط لکھنے کی قوت پاتا ہون۔ آپ کے مجھے ارسال کردہ ریویو آف ریلیجنز کے پانچ پرچے پہنچ گئے ہین۔ مین نے ان کو بہت خوشی سے پڑھا ہے۔ انہون نے میرے خیالات پر اثر کیا ہے۔ اور مین ان تمام باتون سے اتفاق کرتا ہون۔ جو آپ کے رسالے استاد نے پڑھائین مین۔ حضرت کی دلیلین بڑی صاف ہین۔ اور ہر محل مین مین ایک مسلمان مومن کی سچی زندگی گذارنے کی کوشش کررہا ہون مین نے اسلام کے اصولون کو ہر طرح سے پورے طور سے سمجھا ہے۔ میرے پاس قرآن شریف کے چند نسخے ہین جن مین سے ایک عربی بھی ہے۔ میرے پاس نماز کی کتاب بھی ہے

او ... ہوں جو نماز سے پہلے کیا جاتا ہے جیسے دعویٰ شرائط ہمیشہ پورے نہیں ہو سکتی خصوصاً جبکہ میں باہر جاتا ہوں مگر میں جانتا ہوں کہ خدا دلوں کو اور ارادوں کو زیادہ نزدیک دیکھتا ہے۔ بنسبت اس کے کہ وہ ظاہر کو دیکھے۔ میں روزے بھی رکھتا ہوں جب رمضان کا مہینہ آتا ہے۔ اب رمضان کا مہینہ گذر چکا ہے۔ اور بڑی عید اور چھوٹی عید کو بھی مناتا ہوں۔ میں پکے مسلمان کے فرائض کے مطابق زندگی گذارنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں نے کھلے طور سے اسلام کا اقرار کیا ہے۔ اور میں ایسا کیا کرتا ہوں۔ جب کبھی مجھے موقعہ ملتا ہے۔ اسلامی نشان یعنی تلوار ہلال اور ستارہ بھی پہنتا ہوں۔ اور وہ تمام لوگ جو مجھے جانتے ہیں وہ اس بات کو بھی جانتے ہیں کہ میں مسلمان ہوں اور ایسا ہی وہ مجھے پکارتے ہیں۔ میں نے اکثر اُن آدمیوں سے مباحثہ کیا ہے۔ جو اسلام کے مذہب کی بابت جھوٹ بولتے ہیں۔ اور یہ لوگ اس کو پسند نہیں کرتے کہ میں ایسا کروں لیکن میں اسکو کسی نہ کسی طرح کرتا رہتا ہوں۔

یہاں فیلاڈلفیا میں چند اور مسلمان بھی ہیں۔ جو تمام عرب ہیں۔ میں ان تمام کو اچھی طرح جانتا ہوں اور ہم کبھی کبھی مذہبی اغراض کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں اُن میں سے دو جو میرے بڑے پیارے دوست اور بھائی بنے ہوئے ہیں۔ تھوڑی مدت سے باہر گئے ہوئے ہیں لیکن وہ جلدی ہی واپس آجائینگے۔ وہ ٹیونس میں سے ایک سال یا کچھ کم عرصے میں واپس آنے کا ارادہ رکھتے ہیں آپکو اس بات سے بھی آگاہ کرتا ہوں کہ جب صرف ایک مسلمان ایسے شہر میں ہو جس کی آبادی لاکھوں ہو۔ اور جس کے تمام لوگ برائے نام عیسائی ہیں تو اسکو اپنے قول اور فعل میں بڑا ہوشیار ہونا پڑتا ہے۔ کیونکہ وہ ہر وقت ان لوگوں کی تیز نکتہ چینی کے نیچے ہے میں جانتا ہوں کہ مذہب اسلام صرف ایک ہی مذہب ہے۔ جو انسان کی فطرت کے مطابق ہے یہ ان تمام آدمیوں کو بھائی بنا دیتا ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ عیسائیت میں بہت سے شامل ہو جاتے ہیں لیکن اُن میں سے ایک بھی اپنے مذہب کے فرائض کو بجا نہیں لاتا میں ایک خدا پر ایمان لاتا ہوں۔ جو ازلی خدا ہے وہ نہ تو جنتا ہے۔ اور نہ کسی نے اسکو جنا ہے۔ اور کوئی اُسکی مانند نہیں ہے۔

کاش کہ آپ میرے قریب ہوتے۔ تاکہ میں آپ سے بلتا یا آپ مجھ سے ملتے۔ میرا ایک یا دو سال تک یورپ کو جانے کا ارادہ ہے۔ اور اٹلی۔ جرمنی اور انگلینڈ کے دیکھنے کا میں چاہتا ہوں۔ کہ میں ہندوستان میں جا کر ایک ہفتہ گذاروں لیکن میں ڈرتا ہوں کہ یہ بہت دور ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کو تمام کامیابیاں حاصل ہوں۔ جو آپ کر رہے ہیں۔ اور میں آپ کے لئے اور ہندوستان میں اس کام کیلئے خدا سے رحمت و برکت کی دعا کرتا ہوں۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ آپ کے پاس حضرت مرزا غلام احمدؐ جیسا ایک آدمی ہے جو سچ بولنے سے کبھی نہیں ڈرتا۔ اور اسلام کو اسطرح دنیا کے آگے ظاہر کر رہا ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ خدا آپ تمام صاحبوں پر فضل کرے۔ آمین۔۔۔ آپکا صادق دوست۔ اے۔ جارج بیکر

اقتباس و اختصار از خطبہ

جمعہ

جو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے گذشتہ جمعہ کے دن بزبان پنجابی پڑھا

اقترب للناس حسابھم وھم فی غفلۃ معرضون ما یاتیھم من ذکر من ربھم محدث الا استمعوہ وھم یلعبون لاھیۃ قلوبھم و اسروا النجوی الذین ظلموا۔ ھل ھذا الا بشر مثلکم افتاتون السحر وانتم تبصرون

ترجمہ۔ لوگوں کیواسطے حساب کا وقت قریب آگیا ہے۔ پھر بھی وہ منہ موڑے ہوئے غفلت میں پڑے ہیں۔ خدا کیطرف سے جب کوئی نئی بات نصیحت دلانے اور خدا کو یاد کرانے کے واسطے نازل ہوتی ہے۔ تو اُسکو سُن سُنا کر بھی یہ اپنی لہو و لعب میں مصروف رہتے ہیں۔ اِن کے دل غفلتوں میں ہیں اور ظالم لوگ چھپ چھپ کر شرارتوں کے مشورے کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہے جان بوجھ کر اس کے جادو میں کیوں پڑتے ہو۔ آج سے سترہ سال پہلے بار بار ۱۸۸۸ء میں خدا کے مسیح نے خدا کیطرف سے یہ حکم پاکر کہ تو ایک کشتی بنا ہماری وحی کیساتھ اور ہماری آنکھوں کے سامنے اس کشتی کو طیار کر اور جب عذاب آئیگا تب ڈوبنے والوں کیلئے سفارش نہ کرنا۔ سب کو یہ حکم بذریعہ اشتہارات کے سُنایا۔ اور لاکھوں کانوں نے یہ باتیں سُنیں پر غافل دل اپنی غفلت میں سوئے رہے۔ یہانتک کہ عین عذاب کا وقت آگیا۔ طاعون نے پہلے لاکھوں کو ہلاک کیا۔ اور ہزاروں گھر خالی کر دئیے۔ پر پھر بھی لوگ باز نہ آئے اور اعتراض کئے کہ طاعون غریبوں پر پڑتا ہے اور کہ ٹیکے سے اچھا ہو جاتا ہے اور کہ ہم نیچے مکانوں میں رہ کر ہم اس سے بچ سکتے ہیں۔ تب خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق زلزلہ کا عذاب نازل کیا ہے جس نے نہ اونچی جگہہ کو چھوڑا اور نہ نیچی جگہہ کو۔ نہ پہاڑ میں امن رہا۔ اور نہ میدان میں۔ نہ غربا بچ سکے اور نہ امرا۔ بلکہ امرا کو۔ اور اونچے مکانوں میں رہنے والوں کو اور پہاڑوں میں گھر بنانے والوں کو سب سے زیادہ ہلاکت اور تباہی پہنچی۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ عین عذاب کے وقت لوگ نمازوں میں بہت جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر جلد ان کے دل سخت ہو جاتے ہیں خدا کو یہہ باتیں منظور نہیں ہیں عذاب کے آنے سے پہلے توبہ کرو۔ اور دلوں کو پاک کر کے خدا کے ساتھ معاملہ صاف کرو۔ تاکہ خدا تم پر رحم کرے۔ اور عذاب کے وقت تمہاری حفاظت کرے مومن کا دل نرم چاہئے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے دُور اور مہجور اور محجوب ہیں وہ خدا تعالیٰ کے غضب کے وقتوں میں۔ امن کے زمانہ سے بھی زیادہ جرأت اور بیباکی کے آثار دکھاتے ہیں اور اسے اپنی قوت قلب پر حمل کرتے ہیں۔ اس سے زیادہ اور کوئی خوفناک بات نہیں جس پر اللہ تعالےٰ کا غضب بھڑکتا ہے۔ کہ ابتلا کے ایام میں قساوت قلبی کے نمونے دکھائے جائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا فرمایا ہے۔ کہ مومن کا دل چڑیا کے دل کیطرح ہونا چاہئے۔ جو ہر خطرہ کے وقت خدا تعالےٰ کے غنائے ذاتی اور غضب کو دیکھ کر قفس عنصری سے پرواز کرنے پر آجائے ایسے دلوں پر اللہ تعالےٰ رحم کرتا ہے۔ اور اس آگ سے جو دوسروں کو بھسم کرتی ہے۔ انہیں بچاتا ہے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام

باقاعدہ جاری ہے۔ جو طلبا رخصت پر گئے ہوئے تھے۔ وہ اکثر واپس آگئے ہیں کپورتھلہ سے خان صاحب عبدالمجید خان نائب افسر گھی خانہ نے اپنے بھائی کو یہاں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے بھیجا ہے اللہ تعالےٰ نے اُن کی نیت خیر میں برکت دیوے آمین ثم آمین

اخبار زلزلہ

حکیم محمد زمان صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔ لاہور میں سخت زلزلہ آیا۔ تمام کوٹھیاں پھٹ گئی ہیں۔ بعض گر گئی ہیں۔ اور ٹاون ہال خاویتہ علی عروشہا ریلوے سٹیشن کا کچھ حصہ گر پڑا۔ بڑا گرجا پھٹ کر دو حصہ ہو گیا۔ سنہری مسجد کے مینار نصف زمین پر گر گئے۔ وزیر خان کی مسجد کا گنبد ٹیڑھا ہو گیا۔ شاہی مسجد کے میناروں سے پتھر علیحدہ ہو گئے اور گر گئے۔ غرض بہت نقصان ہوا ہے۔ کچھ انسانوں کا بھی نقصان ہوا۔

بھیرہ ضلع شاہ پور سے خبر آئی ہے کہ اس جگہ زلزلہ بڑے زور سے آیا ہے۔ تین مکانات گر گئے

جموں سے میاں غلام رسول صاحب تحریر فرماتے ہیں سخت زلزلہ آیا۔ جیسا کہ پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ سرکاری مکانات اور شہر کو سخت نقصان پہنچا۔ بعض مکان بالکل گر گئے۔ دو تین آدمی بھی مر گئے

سید طفیل حسین صاحب مقام نادون ضلع کانگڑہ سے بنام منشی اللہ داد صاحب ہیڈ کلرک دفتر میگزین قادیان تحریر فرماتے ہیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

میں خدا تعالے کے فضل سے بخیریت تمام گھر پہنچ گیا ہوں۔ دوسرے دن چھ بجے صبح ۴ - تاریخ کو ایسا خطرناک زلزلہ آیا۔ کہ الامان الحفیظ کی صدا ہر طرف سے آتی تھی۔ ہمارے شہر میں اتنا نقصان نہیں ہوا۔ اور نہ ہی ہمارے گھر میں۔ مگر نزدیک کے شہروں کا بہت بڑا خستہ حال ہے۔ جوالا مکھی ایک جگہ یہاں سے پانچ کوس کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں تقریباً تمام مکانات گر گئے ہیں۔ چار سو کے قریب آدمی مر گئے ہیں۔ اور باقی ابھی تک دبے ہوئے ہیں۔ پولیس ان کو نکال رہی ہے۔ ایک جگہ ہمارے گھر سے ایک کوس کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں زمین پھٹ کر نیچے سے پانی کے چشمے نمودار ہو گئے۔ یہ جگہ میں نے خود جا کر دیکھی ہے۔ دیگر شہروں کا بھی اس سے خستہ حال سنا جاتا ہے۔ پوری خبر آنے پر مفصل لکھوں گا۔

ہذیر ایڈیٹر

آؤ عیسائیو اِدھر آؤ

یسوع مسیح نے اپنی آمد ثانی کے متعلق چند ایک پیشگوئیاں بیان کی تھیں۔ اور اُس وقت کے نشانات بتلائے تھے۔ اُن میں سے ایک تو کسوف خسوف تھا۔ وہ تو دیر سے پورا ہو چکا ہے۔ دوسرا یہ تھا۔ کہ لڑائیاں ہوں گی۔ وہ بھی پورا ہوا۔ اور ہو رہا ہے۔ اور تیسرا یہ تھا۔ کہ مری پڑیگی۔ سو یہ بھی مدت سے پورا ہو رہا ہے۔ اور جو تھا زلزلہ تھا۔ وہ بھی اب پورا ہو گیا۔ کم از کم اب تو وقت ہے۔ کہ آپ صاحبان مسیح کو تلاش کریں۔ زمین کے چار کونوں تک آپکی قوم کے سائنس دان پہنچے۔ اور قطب شمالی اور قطب جنوبی تک کی تحقیقاتیں آپ کی جغرافیہ دانی کی کمیٹیوں نے کر لیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ جو کام آپ کی قوم نے مذہبی کمیٹی کے سپرد کیا تھا۔ اُس کے فرائض کی ادائگی میں اتنی سستی ہوئی ہے۔ کہ مسیح کی آمد کے سب نشان پورے ہو گئے۔ اور مسیح اب تک نہیں ملا۔ دیکھو ناصری نبی علیہ السلام پر جھوٹ کا اتہام باندھنے کا موقعہ یہودیوں کو دوبارہ نہ ملنے دینا۔ پہلے تو وہ ایک علاقہ میں رہتے تھے۔ اور اب تو یورپ امریکہ کے تمام شہروں میں پھیلے پڑے ہیں۔ اور اُن کے بڑے بڑے اخبار اور میگزین اور کتابیں نکلتی ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ پہلے سے بھی بڑھکر سخت الفاظ میں حملہ کرنے کا اُن کو موقعہ ملجائے۔ وہ پہلے ہی کہتے تھے کہ یسوع کی سب پیشگوئیاں غلط نکلی تھیں۔ اُس نے آسمانی بادشاہت کا دعوے کیا۔ اور خود صلیبی موت مر کر (نعوذ باللہ) لعنتی بن گیا۔ پھر کہا تھا۔ کہ یہ پشت گذرنے نہ پائے گی۔ کہ میں آؤں گا۔ وہ پشت کیا اُنیس سو سال گذر گئے اور اب تک پتہ ندارد۔ ہمارے نزدیک تو خدا کے نبیوں کی کوئی بات بھی غلط نہیں ہوتی۔ البتہ نادان لوگ پیشگوئیوں کے سمجھنے میں غلطی کھاتے یا دھوکے میں پڑ جاتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ آسمانی بادشاہت سے مراد روحانی درجات کا حصول بذریعہ ایمان و اعمال صالح تھا۔ اور سترے سال تک جو زندہ رہے۔ سو اس کو بھی جلد دوبارہ یروشلم کو بھی لگایا ہی ہوگا۔ گو خفیہ ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ پھر زندگی کا ظاہر کرنا تو پولیٹیکل مصلحت کے بھی برخلاف تھا۔ ظاہر ہے کہ ایک شخص جس کو پھانسی کا حکم ہو گیا۔ اگر کسی اتفاق سے بچ جائے تو وہ کسطرح اپنا نام کسی کے آگے ظاہر کر سکتا ہے۔ خصوصاً جبکہ سلطنت غیر کی ہو۔ اور گھر کے سب دشمن ہوں اور جان کے سب پیاسے ہوں۔ خیر ان امور کے ذکر کی اب ضرورت نہیں۔ ہر ایک عیسائی بھائی کی خدمت میں خواہ نیٹو ہو۔ یا ولائیت کا صاحب۔ باادب گذارش ہے کہ یہود کی حالت گذشتہ سے عبرت حاصل کریں۔ اور یوحنا کی قوت و روح الیاسی کا سبق انجیلوں سے سیکھ کر یقین کریں۔ کہ مسیح کی آمد ثانی بھی اسی طرح ہوئی ہے۔ جس طرح پہلے قانون باندھا گیا تھا۔

پس اُٹھو! اور اُس مسیح کو قبول کرو۔ جسے خدا نے بھیجا، اور جس کے واسطے اسقدر نشانات ظاہر ہو رہے ہیں

آؤ! عیسائیو۔ اِدھر آؤ!۔ نور حق دیکھو۔ راہ حق پاؤ۔

تہذیب الاسلام

حضرت حق سبحانہ تعالے کے فضل و کرم اور اُسکی نصرت سے تہذیب الاسلام مصنف ترک اسلام مرتد کا دندان شکن جواب طیار ہو رہا ہے جس میں دہرمپال کی چالاکی اور ناپاکی سے اعتراض کرتے ہوئے اس کی تمام خائنانہ تحریروں اور افترا پردازیوں کا مفصل جواب ہوگا۔ اور آخری حصہ میں آریہ سماج اور اُس کے اصول باطلہ کا تمام تار و پود اور شیرازہ دکھایا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالے۔ تاکہ اسے پڑھکر نہ صرف تارک بلکہ آریہ سماج پر اتمام حجت ہو۔ ورنہ بدزبانوں سے کیا امید ہے۔ کہ حق کو تسلیم کریں۔ اس کو ناحق باتیں پر چڑھانے کا لطف اُٹھائے۔

رسالہ اختیار الاسلام تھوڑا رہ گیا ہے۔ احمدی احباب محروم نہ رہیں۔

تمام درخواستیں بنام ماسٹر عبد الرحمان قادیان آئیں